قال اللہ تعالیٰ استغفروا ربکم انہ کان غفارا

مصنفہ حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ

الاستبصار

فی

فضل الاستغفار

حسب فرمائش محمد عثمان تاجر کتب مالک

کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی ۱۳۴۳ھ
آرمی پریس اف شملہ دہلی میں چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ یہ اذل المذنبین و محب التوابین اپنے بھائیوں کی خدمت میں ضروری عرض رکھتا ہے کہ یہ امر نص قطعی سے ثابت ہے کہ ہم پر جو مصیبت آتی ہے اُس کا سبب اصلی ہمارے معاصی و ذنوب ہیں گو ظاہراً اور کسی سبب کا بہانہ ہو جاوے یہ مضمون علاج القحط والوبا کے دیباچہ میں کسی قدر شرح بھی موجود ہے اور یہ امر مسلم ہے کہ علاج بالضد ہوتا ہے تو اس قاعدہ سے ہر مصیبت و بلیہ کا حقیقی علاج اُس سے باز آنا اور باز رہنا اور گذشتہ کا معاف کرانا ہے جو حاصل ہے توبہ و استغفار کا اسی کو نظم کیا گیا ہے ؎ غم چو بینی زود استغفار کن ؛ غم بامر خالق آمد کار کن ؛ ہرچہ بر تو آید از ظلمات غم ؛ آں ز بیباکی و گستاخی ست ہم ؛ اور اگر علاج بالمثل کے مسلک کو بھی اختیار کیا جاوے تب بھی ظاہر ہے کہ ہر مثل تو مراد ہو ہی نہیں سکتا بلکہ مثل خاص ہوگا جس کی تعیین میں احتیاج حجۃ صحیحہ کی ہوگی پس اس بناء پر توجیہ اس علاج کی یہ ہوگی کہ معصیت ایک عمل ہے تو اس کا علاج عمل ہوگا اور وہ عمل حجۃ صحیحہ سے توبہ و استغفار متعین [illegible] پس ہر صورت میں ان مصائب و بلیات کا علاج توبہ و استغفار ٹھہرا اور ہمارے بھائیوں کی یہ حالت [illegible] کہ مصائب کی خصوص آجکل طاعون کی شکایت تو ہر وقت کا شغلہ ہے لیکن اس نکتہ اور راز میں بہت کم غور کرتے ہیں اس لئے مشورہ اور تبلیغ اور خیر خواہی کے طور پر مناسب ہوا کہ ایک مختصر سا مضمون اس کے متعلق لکھکر اپنے بھائیوں کی خدمت میں پیش کیا جاوے تاکہ اس تدبیر کی وقعت

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا (پارہ ۴ سورہ آل عمران رکوع ۱۵)	ای ہمارے پروردگار معاف فرمایئے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتیاں ہمارے کاموں میں۔

ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم استغفار اور وعدہ مغفرت

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (پارہ ۱۸ سورہ مؤمنون رکوع ۶)	اور کہیے ای میرے پروردگار بخشدیجیے اور رحم فرمایئے اور آپ سب سے بہتر رحم فرمانے والے ہیں۔
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (پارہ ۲۶ سورہ محمد رکوع ۲)	اور معافی چاہو اپنے گناہ کے لئے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے۔
لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (پارہ ۲۶ سورہ فتح رکوع ۱ یعنی ذنب امتک)	تاکہ اللہ تعالی معاف فرماویں جو کچھ آگے ہو چکے ہیں آپکے گناہ اور جو پیچھے رہے (گناہ سے مراد امت کے گناہ ہیں
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (پارہ ۴ سورہ آل عمران رکوع ۱۷)	آپ اُن کو معاف فرمایئے اور اُن کے لئے بخشش مانگیے۔
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ (پارہ ۲۸ سورہ ممتحنہ رکوع ۲)	پس بیعت کر لیجیے اُن عورتوں کو اور بخشش طلب فرمایئے اُن کے لئے اللہ تعالیٰ سے۔
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (پارہ ۳۰ سورہ نصر رکوع ۱)	پس پاکی بیان فرمایئے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اور اُن سے معافی طلب فرمایئے۔

عرش اُٹھانے والے فرشتوں کا استغفار مومنین کے لئے

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ [illegible] اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (پارہ ۲۴ سورہ مؤمن رکوع ۱)	ای ہمارے پروردگار آپنے گھیر لیا ہی ہر شے کو رحمت اور علم میں آپ بخشدیجیے اُن لوگوں کو جو توبہ کریں اور چلیں آپ کی راہ پر اور بچائیے اُنکو دوزخ کے عذاب سے

اس امت کے خلف کا استغفار سلف کے لئے مع اپنے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ	ای ہمارے پروردگار بخشدیجیے ہمکو اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور نہ پیدا کیجیے ہمارے دلوں میں کینہ ایمان والوں کی بابت ای ہمارے پروردگار آپ ہی

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (پارہ ۲۸ سورہ حشر رکوع ۱)	شفیق مہربان ہیں

اپنے لئے استغفار کرنے کا حکم اور فضیلت

سَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ (پارہ ۴ سورۃ آل عمران رکوع ۱۴)	دوڑو اپنے رب کی بخشش اور جنت کی جانب
وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ (پارہ ۴ سورۃ آل عمران رکوع ۱۴)	اور وہ لوگ جو کر بیٹھتے ہیں کوئی بےحیائی کا کام یا برا کر بیٹھیں اپنے حق میں تو یاد کرتے ہیں اللہ کو پھر معافی چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی اور کون ہے جو گناہوں کو معاف کرے اللہ کے سوا اور اصرار نہیں کرتے اُس گناہ پر جو کر بیٹھتے ہیں اور وہ (اسکو) جانتے ہیں (کہ یہ گناہ ہے) یہی لوگ ہیں جنکا بدلہ اُنکے رب کی بخشش ہے اور باغ ہیں کہ بہتی ہیں انکے نیچے نہریں اسمیں ہمیشہ رہینگے اور کیا اچھا اجر ہے نیک کام کرنیوالوں کا
مَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ (پارہ ۵ سورہ نساء رکوع ۱۶)	اور جو کوئی گناہ کرے یا اپنے اوپر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشوائے تو پائیگا اللہ کو بخشنے والا مہربان
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ (پارہ ۳ سورۃ بقرہ رکوع ۴۰)	آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ کی ہی طرف لوٹنا ہے۔
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا (پارہ ۳ سورۃ بقرہ رکوع ۴۰)	اور درگذر فرمائیے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم فرمائیے ہم پر آپ ہی ہمارے [illegible]
وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝ (پارہ ۳ سورۃ آل عمران رکوع ۲)	اور پچھلی رات میں بخشش چاہنے والے
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ (پارہ ۴ سورۃ آل عمران رکوع ۲۰)	اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارے گناہ معاف فرمائیے اور ہم سے ہمارے گناہوں کا کفارہ کیجئے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کیجیو۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (پارہ ۱۳ سورہ ابراهیم رکوع ۶)	جس دن قائم ہو حساب
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	
آیت مذکورہ ربنا منا سکنا الخ	ترجمہ گذر چکا
حضرت شعیب علیہ السلام	
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ (پارہ ۱۲ سورہ هود رکوع ۸)	اور بخشش مانگو اپنے پروردگار سے پھر رجوع کرو اُن کی جناب میں۔
حضرت یوسف علیہ السلام کا استغفار بھائیوں کے لیئے	
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف رکوع ۱۰)	اللہ تعالیٰ تمکو بخشینگے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔
حضرت یعقوب علیہ السلام سے اُنکے بیٹوں کا استغفار کی درخواست کرنا اور انکا وعدہ فرمانا	
يٰاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (پارہ ۱۳ سورہ یوسف رکوع ۱۱)	ای ہمارے باپ بخشش مانگئے ہمارے گناہوں کی بیشک ہم ہی قصوروار تھے یعقوب علیہ السلام نے فرمایا عنقریب بخشش مانگونگا تمہارے لئے اپنے پروردگار سے بیشک وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔
حضرت زلیخا کو امر استغفار	
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ط ([illegible] سورہ یوسف رکوع ۳)	(اور ای زلیخا) بخشش مانگ اپنے گناہ کی
حضرت موسیٰ علیہ السلام	
رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ (پارہ ۲۰ سورہ قصص رکوع ۲)	ای پروردگار میرے میں نے اپنے اوپر ظلم کیا آپ مجھ کو بخشدیجئے۔
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ (پارہ ۹ سورہ اعراف رکوع ۱۰)	ای پروردگار میرے معاف فرمایئے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کیجئے ہمکو اپنی رحمت میں اور آپ سب سے زیادہ رحم فرمانیوالے ہیں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت کا استغفار

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥ (پارہ ٩ سورہ اعراف رکوع ١٨)	اگر نہ رحم فرمادیں ہم پر ہمارے پروردگار اور نہ بخشیں تو بیشک ہم خراب ہونگے۔

حضرت داؤد علیہ السلام

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ۔ (پارہ ٢٣ سورہ صٓ رکوع ٢)	پس بخشش مانگی (داؤد علیہ السلام نے) اپنے پروردگار سے اور گر پڑے سجدے میں اور رجوع ہوئے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا۔ (پارہ ٢٣ سورہ ص۔ رکوع ٣)	ای میرے پروردگار بخشدیجئے مجھکو اور عطا فرمایئے ایک بادشاہی۔

حضرت بلقیس رضی اللہ عنہا

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ (پارہ ١٩ سورہ نمل رکوع ٣)	ای میرے پروردگار میں نے اپنا ہی نقصان کیا تھا اور اب میں اسلام لائی۔

حضرت یونس علیہ السلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٥ (پارہ ١٧ سورہ انبیاء رکوع ٦)	نہیں کوئی معبود آپکے سوا آپ پاک ہیں بیشک میں ظلم کرنے والوں سے ہوں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام امت کے لئے

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ (پارہ ٧ سورہ مائدہ رکوع ١٦)	اگر آپ اُن کو عذاب دیں تو وہ آپکے بندے ہیں اور اگر آپ معاف فرمادیں تو بیشک آپ [illegible] حکمت والے ہیں۔

اصحاب ضروان

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ٥ (پارہ ٢٩ سورہ نٓ رکوع ١)	ہمارے پروردگار پاک ہیں بیشک ہم ہی خطاوار ہیں۔

بہت سے پیغمبروں کی امت کا استغفار

ذہن نشین ہو جاوے۔

قرآن مجید سے استغفار کا بیان

پہلے پیغمبروں کا اپنے یا دوسرے کے لئے یا اُن کی امت کا توبہ و استغفار کرنا یا اُس امت کو توبہ و استغفار کا حکم ہونا

ف حضرات انبیاء علیہم السلام کے استغفار کرنے سے یا اُن کی طرف خطا وغیرہ کی نسبت کرنے سے کوئی یوں نہ سمجھے کہ وہ حضرات نعوذ باللہ ہماری طرح گناہ گار تھے کیونکہ اُن کا معصوم اور گناہ سے پاک ہونا دلیل قطعی نقلی و عقلی سے ثابت ہے۔ ہر اللہ تعالیٰ نے جس آیت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا ہے اِنِّی جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا یعنی بیشک میں بنانیوالا ہوں اے ابراہیم آپکو لوگوں کا امام (اور یہ ظاہر ہے کہ یہ امامت منصب نبوۃ ہے کیونکہ اس وعدہ کا ایفا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے اسی طرح ہوا) اُس آیت کے اخیر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جواب میں کہ اُنھوں نے اس منصب کی درخواست اپنی اولاد کے لئے بھی فرمائی یہ ارشاد ہوا لَا یَنَالُ عَہْدِی الظّٰلِمِیْنَ یعنی نہ پہنچیگا میرا عہد ظالموں کو اور ظلم مطلق اور عام ہے ہر معصیت میں جس سے معصیت اور نبوۃ کا منافی ہونا صاف معلوم ہوا اور عصمت یہی ہے دلیل عقلی یہ کہ جو حکمت ہے بعثت انبیاء میں یعنی اصلاح خلق اگر وہ حضرات خود مبتلائے فساد و معصیت ہوں تو اُنکی دعوت اصلاح عام خلق کو کب مفید ہو سکتی ہے تو اس میں ابطال حکمت الٰہیہ لازم آتا ہے اور لازم باطل ہے پس ملزوم بھی باطل ہوگا تو اُس کی نقیض یعنی معصوم ہونا ثابت ہوگا اور یہی مطلوب ہے بلکہ توجیہ اُن الفاظ و عنوانات کی یہ ہے کہ گناہ کے دو معنی ہیں ایک حقیقی یعنی معصیت سے اللہ تعالیٰ کا کوئی حق ضائع کرنا دوسرے مجازی یعنی باوجود طاعت کے اللہ تعالیٰ کا پورا حق جو اُن کی عظمت کا مقتضا ہے ادا نہ ہو سکنا پس پہلے معنے سے تو حضرات انبیاء علیہم السلام بالکل منزہ ہیں جیسا دلیل سے ثابت ہو چکا اور دوسرے معنے کی نسبت حضرات انبیاء علیہم السلام کی طرف ہو سکتی ہے کیونکہ وہ عبد اور بشر ہیں اور محال عقلی ہے کہ کوئی ممکن ایک ذات واجب کا حق پورا پورا ادا کر سکے کیونکہ ممکن سے جو صادر ہو وہ متناہی ہوگا اور واجب کے کمالات چونکہ غیر متناہی ہیں حقوق بھی غیر متناہی ہیں اور متناہی و غیر متناہی میں مساوات و مکافات محال ہے اسی واسطے حدیث میں لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ آیا ہے سو یہ معنے ثانی واقع میں گناہ ہی نہیں اور نہ عصمت کے خلاف ہے پس خطا یا استغفار کی نسبت اسی معنے کے اعتبار سے ہے اسی کو اہل حال نے دوسرے عنوانوں سے ظاہر کیا ہے جیسے ع وجودک ذنب لا یقاس بہ ذنب

ف خود ثنا گفتن ز من ترک ثنا ست ٭ کیں دلیل ہستی و ہستی خطا ست ٭ ۱۲ منہ عفی عنہ

حضرت آدم علیہ السلام مع حضرت حواؑ	
رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (پارہ ۸ سورہ اعراف ع ۲)	دونوں نے کہا ای ہمارے پروردگار ہمنے ظلم کیا اپنی جان پر اور اگر تو نہ بخشے ہمکو اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور برباد ہو جائینگے
حضرت نوح علیہ السلام	
وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (پارہ ۱۲ سورہ ہود ع ۴)	اور اگر آپ نہ بخشیں مجھکو اور نہ رحم فرمائیں ہم پر تو میں ہو جاؤنگا گھاٹا پانے والوں میں
اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا۔ (پارہ ۲۹ سورہ نوح ع ۱)	بخشش مانگو اپنے پروردگار سے بیشک وہ بڑے بخشنے والے ہیں بھیجدینگے تم پر آسمان سے موسلادھار بارش اور مدد فرمائینگے تمھاری مال اور بیٹوں سے اور بنادینگے تمھارے لئے باغ اور تمھارے لئے نہریں جاری فرمائینگے
حضرت ہود علیہ السلام	
يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود رکوع ۵)	اور ای قوم گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر توبہ کرو اُسکی جناب میں کہ وہ بھیجدیگا تم پر خوب برسانیوالا بادل اور تم کو زیادہ دیگا قوت پر قوت اور نہ پھرے جاؤ گنہگار ہوکر۔
حضرت صالح علیہ السلام	
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ۔ (پارہ ۱۲ سورہ ہود۔ رکوع ۶)	پس بخشش مانگو اپنے پروردگار سے پھر توبہ کرو اُنکی جناب میں۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام	
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (پارہ ۱ سورہ بقرہ رکوع ۱۵)	ای اللہ ہم کو بتائیے ہماری عبادت کے طریقے اور ہم کو معاف فرمائیے بیشک آپ بڑے معاف کرنے والے مہربان ہیں۔
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	ای ہمارے پروردگار مجھکو بخشدیجئے اور میرے ماں باپ کو

شروع وضو کے وقت بعد بسم اللہ کے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ (صفحہ ۶۸)	اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے گھر میں وسعت دیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمایئے۔

تہجد کو اٹھتے وقت

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔ (صفحہ)	اے اللہ آپ پروردگار ہمارے ہیں اور آپ ہی کیطرف مرجع ہے پس بخش دیجئے میرے پچھلے اور اگلے اور پوشیدہ اور کھلے گناہ اور وہ گناہ جنکی آپکو مجھ سے زیادہ خبر ہو آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانیوالے ہیں آپ میرے معبود ہیں کوئی آپکے سوا معبود نہیں ہے۔

ایضاً

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ۔ (صفحہ ۱۷)	اے اللہ مجھکو بخش دیجئے اور مجھکو ہدایت دیجئے اور رزق اور عافیت عطا فرمایئے۔

پاخانہ سے نکلتے وقت

غُفْرَانَكَ۔ صفحہ ۶۸	اے اللہ میں آپ سے آپکی بخشش مانگتا ہوں۔

مسجد میں جانے کے وقت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (صفحہ ۷۸)	اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

مسجد سے نکلنے کے وقت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ (صفحہ ۷۸)	اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

بعد ہر نماز کے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین بار (صفحہ ۱۰۲)	بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے۔

مجلس سے اُٹھنے کے وقت

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۔ (صفحہ ۱۶۸)	اے اللہ میں آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں آپ کی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں

عام اوقات میں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ صفحہ ۲۰۷	ترجمہ گذر چکا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔	بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ اور قائم ہیں اور میں انکی جانب رجوع کرتا ہوں

اس صیغہ کی فضیلت آئی ہے کہ اگر کف دریا کے برابر بھی گناہ ہونگے سب معاف ہو جاوینگے۔ (صفحہ ۲۰۸)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔	اے پروردگار میرے بخشدیجئے مجھکو اور رجوع فرمائیے مجھ پر بیشک آپ بہت توبہ کے قبول کرنے والے رحم والے ہیں۔

اس صیغہ کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خود پڑھتے تھے (صفحہ ۲۰۸)

خاص طریقہ استغفار کا صفحہ ۲۰۸

وَاِذَا اَخْطَاَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ یَّتُوْبَ اِلَی اللّٰهِ فَلْیَاْتِ فَلْیَمُدَّ یَدَیْهِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا فَاِنَّهٗ یُغْفَرُ لَهٗ مَا لَمْ یَرْجِعْ فِیْ عَمَلِهٖ ذٰلِكَ	جب کوئی خطا یا گناہ ہو جاوے اور یہ چاہے کہ اللہ تعالےٰ کے سامنے توبہ کرے تو اسکو چاہئے کہ اپنے دونوں ہاتھ اللہ تعالیٰ کی طرف پھیلاوے اور پھر یہ دعا پڑھے اے اللہ میں آپ کی جناب میں اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں کبھی اسکو پھر نہ کرونگا۔ اس عمل سے گناہ اس کا بخشا جاویگا جب تک پھر اسی گناہ کو نہ کرے۔

دیگر

مَا مِنْ رَجُلٍ یُّذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَتَطَهَّرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ رَكْعَتَیْنِ	جس شخص سے کوئی گناہ صادر ہو اور وہ اٹھکر وضو کرے پھر دو رکعت پڑھے۔

يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِىْ وَرَجَوْتَنِىْ غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا اُبَالِىْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِىْ غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ اَتَيْتَنِىْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِىْ لَا تُشْرِكُ بِىْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً صفحہ ۲۰۶

اور فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ای ابن آدم جبتک تو مجھسے دعا کرتا رہیگا اور امید کرتا رہیگا میں تجھکو بخشونگا خواہ تیرے گناہ کسیقدر ہوں میں کچھ پروا نہ کرونگا ای ابن آدم اگر تیرے گناہ اس کثرت سے ہوں کہ آسمان کے ابر تک پہونچ جاویں اور پھر مجھ سے تو بخشش چاہے تو میں بخشدونگا ای ابن آدم اگر تو میرے پاس زمین بھر گناہ لیکر آوے اور میرے ساتھ تونے کسی کو شریک نہ کیا تو میں تیرے پاس زمین بھر مغفرت لیکر پہونچوں۔

طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِىْ صَحِيْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا۔ صفحہ ۲۰۷

خوشحالی ہو اُس کو جس نے اپنے نامہ اعمال میں بہت سی استغفار پائی۔

جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوْبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَعُوْدُ فَيُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوْبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوْا۔

صفحہ ۲۵ و ۱۵۵۔

ایک شخص جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارک میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے فرمایا کہ وہ گناہ اُسپر لکھا جاتا ہے اُسنے کہا کہ پھر وہ اُس گناہ سے بخشش مانگتا ہی اور توبہ کرتا ہے فرمایا کہ اسکے لئے بخشش کیجاتی ہے اور معافی کیجاتی ہی اُسنے عرض کیا کہ وہ پھر گناہ کرتا ہی فرمایا کہ اُسپر لکھا جاتا ہی عرض کیا کہ وہ پھر استغفار کرتا ہی فرمایا کہ پھر معافی کیجاتی ہی اور توبہ قبول ہوجاتی ہی اور (یاد رکھو) کہ اللہ تعالیٰ معاف کرنیسے نہ اُکتا دینگے تم ہی اُکتا جاؤگے

مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَحَدَ الْعَدَدَيْنِ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ صفحہ ۵۳۔

جو شخص مومن مردوں اور عورتوں کے لئے اللہ تعالےٰ سے ہر دن ستائیس یا پچیس مرتبہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو اُن لوگوں میں شمار فرماتے ہیں جنکی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی برکت سے زمین والوں کو روزی ملتی ہے۔

صیغہ استغفار کا عام یا خاص وقت میں

سید الاستغفار صبح و شام

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ مَنْ قَالَھَا مِنَ النَّھَارِ مُوْقِنًا بِھَا فَمَاتَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَالَھَا مِنَ اللَّیْلِ فَھُوَ مُوْقِنٌ بِھَا فَمَاتَ فَھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ۔ صفحہ ۵۴

ای اللہ آپ میرے پروردگار ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھکو پیدا کیا اور میں آپکا بندہ ہوں اور میں آپکے عہد اور وعدہ پر بقدر وسعت قائم ہوں اور میں آپکے اپنی افعال کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں میں آپکی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں ای اللہ مجھکو بخشدیجئے بیشک گناہوں کو آپکے سوا کوئی نہیں بخشتا۔
جو شخص اس سید الاستغفار کو دن میں یقین کے ساتھ پڑھیگا اور اُس دن مریگا وہ جنتی ہوگا اور جو رات کو یقین رکھکر پڑھیگا اور اُس رات مرے گا تو وہ جنتی ہوگا۔

سوتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ۔ صفحہ ۵۷۔

میں نے اپنا پہلو اللہ کے نام کے ساتھ رکھا ای اللہ میرا گناہ بخشدیجئے اور میرے شیطان کو دور فرمایئے اور مجھکو بری الذمہ فرمایئے اور میری ترازو کو نیکیوں سے بھاری کیجئے اور مجھکو بڑی مجلس میں کیجئے۔

بعد وضو

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ کُتِبَ لَہٗ فِیْ رَقٍّ ثُمَّ جُعِلَ فِیْ طَابَعٍ فَلَمْ یُکْسَرْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ صفحہ ۶۸، ۶۹

ای اللہ میں آپکی پاکی بیان کرتا ہوں آپکی حمد کے ساتھ اور آپسے بخشش چاہتا ہوں اور آپکی جناب میں توبہ کرتا ہوں جو شخص یہ دعا پڑھیگا یہ دعا ایک کاغذ میں لکھی جاویگی پھر سر بمہر کردیجاویگی پس قیامت تک اسیطرح محفوظ رہیگی توڑی نہ جاویگی

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ (پارہ ۲۸ سورہ تحریم رکوع ۲)	ای ایمان والو توبہ کرو اللہ کی جناب میں توبہ خالص امید ہے کہ تمھارے پروردگار تمسے دور کردینگے تمھارے گناہ

قیامت کے دن استغفار

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا۔ (پارہ ۲۸ سورہ تحریم رکوع ۲)	ای ہمارے پروردگار پوری فرمائیے ہمارے لئے روشنی اور ہم کو بخشدیجیے۔

یہ وہ آیتیں ہیں جو سردست خیال میں آئیں اُن میں سے بھی مکرر یا متقارب مضامین کی نہیں لکھیں ان آیات سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ استغفار اور توبہ وہ چیز ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام کا معمول رہا سب اپنی امت کو حکم کرتے آئے خود ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا باوجودیکہ آپ پاک تھے مگر اس سے اور مرتبہ زائد ہوا فرشتوں کا یہ شغل ہے اُمت کے ہر طبقہ کو اپنے لئے اور اپنے سابقین کے لئے اسکا حکم ہے اُسکے ساتھ ہی وعدۂ مغفرت بھی ہے اُن لوگوں کی خوبیاں بھی ظاہر کی گئی ہیں قیامت میں اسکی دعا مذکور ہوئی علاوہ نفع آخرت کے توبہ و استغفار کے دنیوی منافع ان آیات کے اندر مع اُنکے سیاق وسباق کے غور کرنے سے معلوم ہوسکتے ہیں مثلاً بارش کا ہونا ترقی شوکت اور مال اور اولاد اور ثمار وغیرہا کی ہونا نقصان گذشتہ کی تلافی ہوجانا مقابل پر منصور ہونا غم سے نجات ہونا ونحو ذلک اب کچھ احادیث لکھی جاتی ہیں۔

احادیث سے توبہ و استغفار کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توبہ و استغفار فرمانا

اِنِّىْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِى الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ صفحہ ۲۰۲	یعنی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بیشک میں دن میں سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔

استغفار کا حکم فرمانا

تُوْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ صفحہ ۲۰۲	اور فرمایا کہ ای لوگو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو

فضیلت استغفار کی اپنے لئے اور دوسرا اہل ایمان کے لئے اور بشارت قبول و مغفرت

والذی نفسی بیدہ لو اخطأتم حتی تملأ خطایاکم ما بین السماء والارض ثم استغفرتم اللہ لغفر لکم صفحہ ۲۰۴	اور فرماتے ہیں کہ قسم ہے اُس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اسقدر خطائیں کرو کہ تمھاری خطائیں آسمان اور زمین بھر جائیں اور پھر تم اللہ تعالے سے بخشش مانگو تو البتہ اللہ تعالے تمکو بخشدیگا
من استغفر اللہ غفر اللہ لہ۔ صفحہ ۲۰۵	اور فرمایا کہ جو اللہ تعالے سے بخشش مانگے اللہ تعالے اسکو بخشتے ہیں
من احب ان تسرہ صحیفتہ فلیکثر فیہا من الاستغفار صفحہ ۲۰۵	اور ارشاد فرمایا کہ جو شخص چاہے کہ میرا نامہ اعمال مجھکو خوش کرے اُسکو چاہیے کہ استغفار کثرت سے پڑھا کرے
ما من مسلم یعمل ذنبا الا وقف الملک الموکل باحصاء ذنوبہ ثلث ساعات فان استغفر اللہ من ذنبہ ذلک فی شیء من تلک الساعات لم یوقفہ علیہ ولم یعذب یوم القیمۃ صفحہ ۲۰۵	اور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو جو فرشتہ اُسکے گناہ لکھنے کیواسطے مقرر ہے وہ تین ساعت ٹھہر جاتا ہے یعنی اُس گناہ کو نہیں لکھتا اگر ان تین ساعتوں میں سے کسی ساعت میں اُس نے اُس گناہ کی بخشش اور معافی مانگی تو اللہ تعالے اُس گناہ کی اُس فرشتہ کو اطلاع بھی نہیں کرتے اور نہ اُسکو اُس گناہ پر دن قیامت کے عذاب ہوگا
ان ابلیس قال لربہ عز وجل وعزتک وجلالک لا ابرح اغوی بنی آدم ما دامت الارواح فیہم فقال لہ ربہ فبعزتی وجلالی لا ابرح اغفر لہم ما استغفرونی صفحہ ۲۰۵	اور فرمایا کہ ابلیس علیہ اللعنۃ نے پروردگار سے عرض کیا کہ اے اللہ آپکی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ میں اولاد آدم کو جبتک انکی جان میں جان رہیگی گمراہ کرتا رہونگا اللہ تعالے نے فرمایا تو مجھکو بھی اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ جبتک وہ مجھسے بخشش مانگتے رہینگے معاف کرتا رہونگا۔
ما من حافظین یرفعان الی اللہ فی یوم صحیفۃ فیری فی اول الصحیفۃ وفی آخرہا استغفارا الا قال تبارک وتعالی قد غفرت لعبدی ما بین طرفی الصحیفۃ ۲۰۵ و ۲۰۶	اور فرمایا کہ جب دونوں فرشتے انسان کی حفاظت کرنیوالے کسی دن کوئی نامہ اعمال حق تعالی کے حضور میں پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالی اُس نامہ اعمال کے اول و آخر استغفار دیکھتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ اس نامہ اعمال میں جسقدر گناہ درج ہیں میں نے اپنے بندہ کو سب بخش دیے۔
من لزم الاستغفار ومن اکثر منہ جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجا صفحہ ۲۰۶	اور ارشاد فرمایا کہ جو استغفار کو لازم پکڑے اور اسکو بکثرت پڑھے اللہ تعالے اسکے لیے ہر تنگی کیواسطے کوئی سبیل کردینگے

ترجمہ یستغفر اللہ یغفر لہ ذنبک الا غفر لہٗ۔	پھر اللہ سے بخشش چاہے اللہ تعالیٰ اسکا گناہ بخشدیگے

ادب باطنی استغفار کا

بعض تحسین میں ہو کہ جب قلب غافل سے استغفار کریگا کہ دل میں مغفرت مانگنے کا مضمون حاضر نہیں ہے اور دل ... تعالیٰ کی طرف التجا نہیں کرتا تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مغفرت کا بلہ سے محروم رہتا ہے۔ حضرت رابعہ بصریہ ایسی ہی استغفار کی نسبت فرماتی ہیں کہ ہمارا استغفار خود بہت سے استغفار کا محتاج ہے کسی نے خوب کہا ہے ؎

سبحہ برکف توبہ برلب دل پر از ذوق گناہ	معصیت را خندہ می آید بر استغفار ما

اور ایک بزرگ نے کہا ہے ع نہیں توبہ کو حق کہتم الٰہی توبہ۔ واللہ الموفق۔

اللّٰہم اغفر لنا وتب علینا وارزقنا توبۃ نصوحا ببرکۃ سید الانبیاء نبیک محمد صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۲ھ
یوم السبت مقام تھانہ بھون

روایت امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ در فوائد توبۂ استغفار

منقول از دفتر ہفتم مولانا شیخ محمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

برکت توبہ و استغفار را
... گفتہ ... خلیفہ دستگیر
شاکی احکام آمد دیگرے
شخصے آمد خواستگاری زوجہ
پس بہر حاجت ہمہ را فرد فرد
... قبا دابر و مفلس شد اسیر
... درمان مختلف امراض را

خوش سرایم اے محمد تاکجا
کز پی مازاں دو پس ہستی اسیر
بہر استغفار گفتش ہمسرے
شایق و جویان ز ناری ز وجہ
ورد استغفار راشہ حکم کرد
یافت بر نخل و جوان نا زغ پیر
داشتہ اید فقط بر یک دوا

روزے آمد مسلمے پیش عمرؓ
حضرت فاروقؓ فرمود اے فتا
التماس آن ورد مردے سعد فن
آرزو پیرے نمود از نہر و باغ
وز تو ال فاتح باب صواب
بعد عرض شان یکے گفت از عمرؓ
گفت فاروقش کلام اللہ بخوان

از غم امساک باران چشم تر
ورد خود سازید استغفار را
بر جو تو باوہ دہد نخل کہن
تازہ آب و میوہا باشد فراغ
شد ہمیشہ ہر یکے شاں کامیاب
حیرتا زا ما جرا ہست این نگر
تا بہ بینی نسخۂ جامع دراں

در رکوع سورہ نوح ای نکو	بہر بر ہر درآمدہ استغفروا	آنکہ استغفار را دارد بپا	بہر بر [illegible] کشا
	ایک استغفار چون اکسیراں	بہر ہر درد دوا و تاثیر داں	

اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بھی اسیطرح کی ایک روایت ہے انھوں نے بھی کئی حاجتوں کے لئے استغفار ہی ارشاد فرمایا ہے

یہ نظم ترجمہ ہے ایک صیغہ استغفار کا جو حدیث میں آیا ہے اسے بھی کبھی کبھی ذوق و شوق میں پڑھ لیا کریں

اپنی رحمت سے ہمیں تو بخشدے	ہم پہ رحمت کر تو اپنی فضل سے	اور جتنے ہیں مسلماں مرد و زن	بخشدے ان سبکو بھی اے ذوالمنن
رکھ مسلمانوں میں قائم اتفاق	دور کر دے انسے تو پھوٹ اور نفاق	دے انھیں توفیق صلح و اتحاد	سب کے آپس میں ہو الفت اور وداد
ٹھیک کر دے انکی حالت اے خدا	دل میں ایماں اور حکمت کر عطا	اور طریقے پر رسول اللہ کے	انکو ثابت رکھ تو اپنی فض[illegible]
دے انھیں توفیق اسکی اے خدا	شکر نعمت کا ہمیشہ لائیں بجا	اور تیرے عہد پر قائم رہیں	اپنے وعدوں سے نہو غفلت انکو
تیرے اور انکے ہیں جو یارب عدو	انکو غالب رکھ [illegible] ان پہ تو	کر انھیں اپنی مدد سے چیرہ دست	دشمنوں کو دے خداوندا شکست
اے مرے معبود برحق اے خدا	ہو نہیں سکتا کوئی تیرے سوا	سارے عیبوں سے تو ہی پاک و بری	اور خدا ہونیکے قابل ہے تو ہی
مانتا ہوں میں خداوندی تری	جانتا ہوں تجھکو عیبوں سے بری	تو خدایا بخشدے میرے گناہ	دے مجھے اپنے عذابوں سے پناہ
مغفرت میرے گناہوں کی تو کر	ٹھیک کر دے کام میرے سربسر	جسکو چاہے بخشدے تو اے غفور	تو ہی یارب ہے رحیم اور ہے غفور
کر تو اے غفار میری مغفرت	سن لے اے تواب میری معذرت	رحم فرما مجھپہ اے رحمٰن تو	عفو کر میرے گناہ کو اے عفو
مہرباں مجھپہ تو ہو جا اے رؤف	رکھ تو مجھپر فضل اپنا اے رؤف	تونے جو نعمت عطا کی ہے مجھے	شکر کی اسکے مجھے توفیق دے
اور مجھے حسن عبادت کر نصیب	مجھکو ہر دم یہ سعادت کر نصیب	رات دن ہو اسکا مجھکو التزام	اور عبادت میری اچھی ہو تمام
میں تری رحمت سے اے پروردگار	ہر طرح کی خیر کا ہوں خواستگار	ہو مری ہر ابتدا اور انتہا	خیر اور خوبی کے [illegible]
اور بچا ہر اک برائی سے مجھے	بالخصوص آفات روز حشر سے	بچ رہیگا اس دن آفت سے وہی	ہوگی جسپر اے خدا رحمت تری
آفت اس دن کی نہو جسکو قریب	اس سے بڑھکر کون ہوگا خوش نصیب	کامیاب اس سے نہیں بڑھکر کوئی	سب سے بڑھکر کامیابی ہے یہی